129911-ایک مسلمان کو بددعا دی کہ وہ جہنم میں چلا جائے، تو کیا اس کیلئے توبہ ہے؟

سوال

سوال : اگر کسی مسلمان نے کسی شخص کو جہنم میں جانے کی بددعا دی تو کیا اسکے لئے کوئی توبہ ہے؟ اور کیا یہ ممکن ہے کہ بددعا کرنے والا شخص جنت میں چلا جائے؟ کیونکہ بددعا اسی پر لوٹ آئے گی تو کیا یہ جہنم میں جائے گا؟

پسندیدہ جواب

صحیح بات یہی ہے کہ بددعا کے غیر مستحق مسلمان کو بددعا نہیں دینی چاہئے، پیارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس شخص نے کسی مسلمان سے کہا : او اللہ کے دشمن! یا ایسی بددعا دی جسکا وہ مستحق نہیں تھا تو وہ اُسی پر لوٹ جائے گی)

چنانچہ اگر مسلمان نافرمان نہ ہو، یا دائرہ اطاعت سے باہر نہ ہو، یا بددعا کا مستحق نہ ہو تو اسے بددعا نہیں دینی چاہئے، اور اگر بددعا دے دے تو اسکے لئے توبہ یہ ہے کہ اللہ سے اپنے گناہ کی بخشش مانگے، اور جس مسلمان کو اس نے بددعا دی تھی اس سے معافی بھی مانگے، اللہ تعالی اسکی توبہ قبول فرمائے گا۔

اور یہ لازم نہیں آتا کہ وہ ہمیشہ کیلئے جہنم کا مستحق ٹھہرے، اور جن احادیث میں ایک جہنم کا مستحق نہ بننے والے مسلمان پر جہنم وغیرہ کی بددعا کئے جانے کا ذکر ہے ان احادیث کو وعید پر محمول جائے گا۔

واللہ اعلم.